مشرکین کے ساتھ اپنی جان، مال اور زبان کے ذریعے جہاد کرو۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”مشرکین کے ساتھ اپنی جان، مال اور زبان کے ذریعے جہاد کرو۔“

[صحیح] [اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام دارمی نے روایت کیا ہے۔]

نبی ﷺ نے مؤمنوں کو جہاد کا حکم دیا ہے، جو حاکم وقت کے زیر نگرانی اور ایک مؤمنانہ جھنڈے کے نیچے عمل میں آتا ہے۔ جہاد دنیوی مقاصد کے لیے نہیں، بلکہ اللہ کے کلمے کی سربلندی کے لیے درج ذیل چیزوں کے ذریعے کیا جائے گا: مال کے ذریعے: اسے آلاتِ حرب کی خریداری اور غزوے کی تیاری وغیرہ میں خرچ کیا جائے گا۔ جان کے ذریعے: طاقت و قوت اور اہلیت رکھنے والے کے لیے بالمشافہ قتال کرنا یہی اصل جہاد ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ﴾”اور اپنے مالوں اورجانوں کے ذریعے جہاد کرو“۔ زبان کے ذریعے :اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف دعوت اوراس کی نشر واشاعت، ملحدین کے ساتھ مناظرے، اسلام کا دفاع، ان کی تردید اور دعوت کومختلف وسائلِ اعلام کے ذریعے عام کرنا؛ تاکہ سرکش مخالفین پر حجت قائم ہو، ان سے مڈبھیڑ کے وقت شور اور زجر وتوبیخ وغیرہ ہر وہ کام جس میں دشمنوں کی سرزنش ہو۔ فرمان الٰہی ہے: ﴿وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ﴾”اور دشمنوں کی (جنھوں نے بھی) جو کچھ خبر لی، ان سب پر ان کے نام (ایک ایک) نیک کام لکھا گیا“. اور ایسے خطبات واشعار کے ذریعے جو جہاد پر ابھاریں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ” کفار قریش کی ہجو کیا کرو؛ کیوں کہ یہ ہجو ان پر تیر مارنے سے زیادہ سخت ہے۔ “ اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔